

تَمَيِّرِ حَيَاةٍ

پندرہ روزہ

وقت کے چیلنج کا جواب

آج کتنے بڑے بڑے فتنے ہیں جو اس وقت جہنم کے شعبوں کی مانند ہوں ہے ہیں، اور پورے پورے اسلامی ملکوں کو جاکر خاکستہ کر دینا چاہتے ہیں، اور صحابہ کرام کے کارناموں پر پانی پیسنا چاہتے ہیں۔ آج قسم کے اسلام سوز ایمان سوز اخلاق سوز انسانیت سوز فتنے ابھرے ہیں مادیت، الحاد، قوم پرستی، بُوت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم سے سمجھیں ملانے کے لئے تیار ہے۔ آج مسیلم کذب نہ نہ روپ میں آہاتے اور بُوت محمدی کوئی حلیم کر رہا ہے آج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سرمایہ پر ذکر لا جا رہا ہے آپ کے قدم میں شفیق پیدا کئے جا رہے ہیں، آپ کے دارالسلطنت پر حملہ کیا جا رہا ہے۔ آج باطل سے سمجھیں ملائی ضرورت ہے آج بُوت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم پر تواروں کا حملہ شہیں دیلوں کا حملہ مادیت کا حملہ ہے قوم پرستی کا حملہ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو دن لے کر کے اس کی دعوت پر جو آج حملہ ہو رہے ہیں ان کے مقابلے کے لئے الگوں سریکفت ہوگر میدان میں اتر آئے اور ان حملوں کے لئے پسروں جلنے تو اس کا مقام میا ہو گا، وہ لوگ جو حق و باطل کے محکمہ کا نہ اکے لئے شہسوار ہوں اور جانباز ہوں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جنڈے کو پھر سے بلند کریں اور ملحدانہ اور مادہ بیٹھا تھوڑی کوئوں اور ایمان سوز فتنوں کا جرات کے ساتھ مقابہ کریں جس کے لئے وہ جو بُوت صلی اللہ علیہ وسلم بے چین و مضرط ہے اُآن ان مردان کا کی کی ضرورت ہے۔

حصہ مولانا سید ابوالحسن عابدی تھیں ازیجاً سراغِ زندگی

TAMEER-E-HAYAT

FORTNIGHTLY
NADWATUL-ULAMA, LUCKNOW-226 007 (India)

Guest House 71864

لکھنؤ کے قدیم مشہور و معروف
صلوٰل سے تیار کردہ خوشبو
دار عطریات، عمدہ و اعلیٰ
قسم کے روغنیات و عرق
یک بوڑھ، عرق گلاب
و دیگر عطریات کی



ایک قابل اعتماد دوکان۔ ایک مرتبہ
تشریف لاکر خدمت کا موقع دیں

خط و کتابت کا پتہ چھوڑو

نون: 268898

اظہار احمد اینڈ سسن پر فیور مرن، چوک لکھنؤ

آپ کی خدمات میں جدید و دلکش
سوئے چاندی کے زیورات کیلئے

ہمارا نیا سورم

گھنٹہ پیلس

حاجی عبدالرؤف خاں، حاجی محمد قاسم خاں محمد روف خاں

ایک ممتاز دیوبندی کے ساتھ اپنی بیوی بیٹے چوک لکھنؤ

نون: 267910

چشمکش گھنٹہ اسکوں
لی جائیں پر لیکے کپیہ پر لکھ جائی ہے

چشمکش سے متعلق تمام چیزیں مادیتیاب ہیں

ایک بار خدمت کا موقع دیں

ڈاکٹر رحمن علیک

چشمکش گھنٹہ محلہ مہاجن ٹولم پوسٹ مراٹے میر

محلی اظہار نون: ۲۶۴۳۰۵ نون: ۷۶۸۴۸۲



نورانی تیل

درد، زخم، بیوقوت کی بہترین دوا

یسل پر ڈرگ لائسن نمبر
کیپ سول پر ۷۴۱ مارک ضرور و سمجھیں، انہیں کبھی کی کہیں کوئی
برائی نہیں ہے دھوکہ نہ کھائیں میو کا بنا اصلی نورانی تیل میو کا
پہنچ دیکھ کر خسرہ یہیں۔

INDIAN CHEMICAL MAU.N.B. 275101

Printed by: Azad Printing Press, Ph: 234685, 248051

حدیث کا بنیادی کردار

حضرت مولانا سید ابوالحسن علی سخن ندوی

بعثت گھری کے مقاصد اور شعبہ پر چھار کانہ

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت و تعلیم

کے مقاصد و تاثیل چہار ڈن جمیں بیان کئے گئے

وہاں صراحت ان چار ڈن کا تذکرہ کیا گیا ہے دلائل

و تعلیمات ۲۳ تعلیم حکمت (۲۴) تعلیم انس۔

ہواں الہی بعثت فی الریتین رعنوان

منہجہ فیصلہ اعلیٰ ہمایہ تذکرہ ہم

و یقینہ فہدی کتاب والملکہ قران کفوا

من قبیل فیضی ضلال مین لہ

دی ہے جس نے ان پر حکوم میں ایک رسول

انھیں میں سے بمعوث فرمایا جوان پر اس

ی آئیں پڑھائے اور انھیں پاک برتائے

اور انھیں کتاب و حکمت سکھائیے اور

یہاں وہ اس سے پہلے صلح بخی ایسی میں

میں آئیں اسٹانی کدر سولہ مسکنہ ستو

خدا کا کام اوت کی کہ ویکی کام ایسا

یوری زندگی اور قرون اول کا اسلامی معاشرہ و بجد

ہیں آیا ایک اگر اس کے طریق عمل کی تفصیل اور اس

کے ذریعہ وسائل کی تخلیل کی جائے تو حکوم جو کار

اس محیر العقول انقلاب کا ذریعہ اور اس نے معاشرہ

اوہنی امت کی تثیل کے عناصر و اکان یعنی چیزیں

و درحقیقت بخت نہیں ان چاروں شعبوں

پر مشتمل ہی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سب میں

و دنیا کو نیا آسمانی صحف عطا کیا نیا علم و حکمت عطا کیا

اسی طرح نے اخلاق نے بذریات و کیفیات نیا نیقین

اگر خور کی جانے کا معلوم ہو گا کہ جنت بھی
کے مقاصد و تاثیل کے کامل ظہور میں اور جدید امت
کی تعمیر و تثیل میں ان یعنی عناصر و اکان کا داخل
ہے اور واقعی بھی یہی ہے کہ ان یعنیوں کے بغیر ایک مکمل
مواشرہ مکمل زندگی اور ایک ایسی سہیت اجتماعی
جس میں عقائد اعمال، اخلاق، بذات، اذواق،

رجحانات، تعلقات اس بھی ہوں، وجود میں نہیں
اسکی زندگی کے لئے زندگی شرطے یہاں دینے
سے دی جاتا ہے، صحابہ کرام اور ان کے صحیح جانشیوں
کی زندگی میں ہیں عقائد و اعمال کے ساتھ بخواص
اسلامی اخلاق، اور اس سب کے ساتھ جو اعلیٰ اذواق
اور گہرے دینی جذبات اور دینی کیفیات نظر آتی ہیں وہ
تمہارا دلت کا بکانتیج نہیں، بلکہ اس کا مل ترین موثر
ترین محبوب ترین زندگی کا بھی اثرتے، جوش و روز
ان کے ساتھ رہتی ہی، اس سیرت و اخلاق کا بھی نتیجہ،
جو ان کی آنکھوں کے ساتھ نظر، اور ان مجalis اور
صحبوتوں کا بھی فیض ہے، اور ان ارشادات و نصائح
و تلقین کا بھی جس سے وہ حیات طیب میں بر ایستاد
ہوتے تھے، اس سب کے نجوعتے اسلام کا وہ ہزاری
خاص وجود میں آیا جس میں صرف قواعد و ضوابط
اور ان کی قانونی پابندی زندگی، بلکہ ان پر عمل کرنے
کے حرکات و ترقیات اور عمل کی صحیح کیفیات اور روح
بھی بھی صدود کی پابندی اور حقوق کی ادنی کے ساتھ
لطیف احصاءات اور مکارم اخلاق کے دفاتر بھی تھے،
صحابہ کرام کی اسلامی زندگی میں ذوق،

مشاهدہ اور صحبت کا حصہ

صحابہ کرام نے قرآن مجید سے "افاجِ صلوا" یہ
کا حکم بایا تھا اور الدین ہمیں حصلو تھم خاصو
کی تحریف میں سی تھی، مگر انھوں نے اس کی صحیح کیفیت
اُنی وقت معلوم کی جب اُپ کے ساتھ نہیں پر ہیں،
اور اُپ کے لوع و بخوبی کی میفیت دیکھی، اب تک ۱۲۳ پر،

تعمیر حیات

جلد نمبر ۲۰۰ رجمادی الشان ۱۴۱۵ھ
۱۲ نومبر ۱۹۹۲ء مطابق

شارہ نمبر ۲

مولانا مفتی امداد ندوی
نائب ناظم ندوۃ العلماء

سالان	۱۰۰ روپیے
نی شمارہ	۵ روپیے
بے تو اس کا مطلب	بے تو اس کا مطلب
بے کہ اس شمارہ پر آپ کا پچھہ نہ ہو جکا	بے کہ اس شمارہ پر آپ کا پچھہ نہ ہو جکا
ایشیانی، یورپی، افریقی و امریکی ممالک	ایشیانی، یورپی، افریقی و امریکی ممالک
یہ خادم ندوۃ العلماء کا تھاں آپ کی خدمتیں	یہ خادم ندوۃ العلماء کا تھاں آپ کی خدمتیں
بہتھاڑے تو سالانہ چندہ بیٹھنے کو بڑے	بہتھاڑے تو سالانہ چندہ بیٹھنے کو بڑے
من آرڈر دفتر تعمیر حیات کے پڑتا پر ارسال	من آرڈر دفتر تعمیر حیات کے پڑتا پر ارسال
فرمائیں	فرمائیں

من تعمیر حیات پورٹ نمبر ۹۳ ندوۃ العلماء

ڈرافٹ سکریٹری مجلس صافافت و نشریات مکھنٹ کے نام سے بنائیں۔

اور دفتر تعمیر حیات کے پڑتا پر روانہ کریں۔

پر طریقہ شاہجہانیے آزاد پریس میں بیس کے دفتر تعمیر حیات مجلس صافافت و نشریات ندوۃ العلماء مکھنٹ کے لیے شائع کیا

شہزادی

۱۔ پاکستان سے کم کی ایجنسی جاری نہیں کی جاتی
۲۔ فی کاپی یا روبٹ کے حاب سے زر خفیہ بیشی روایت مانو ہوئی
۳۔ کمیش جو ای خفیہ معلوم کریں۔

نیز خشتہار

- ۱۔ تعریجات کافی کام فی سینٹ میر ۲۰/-
۲۔ میشن قیاد شاعت کے مصائب ہو گا جو آرڈر دینے پڑھیں وگا۔
۳۔ اشتہار کی نصف قیمتی جمع کرنا ضروری ہے۔

بیرون مکانے

Mr. TARIQUE HASAN ASKARI Sb.
P.O.Box No. 842
MADINA MUNAWWARAH - K.S.A

مدنیہ منورہ

ایک نئی ڈکشنری حکومت کی سرکردگی میں تیار ہو رہی ہے۔ فنڈ ایجاد (پنیاد پرس) ہرودہ مسلمان ہے جو نماز پڑھتا ہو، اور جس کے یہاں مردے جلاس نہیں جاتے بلکہ دفن کے جاتے ہیں، جو خدا در رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اعلانیہ تفسیک نہ کرتا ہو، اور جو اس کا کرنی ہو وہ دہی واقعی فرزند وطن (SON OF THE SOIL) ہے۔ اگر وادی یا دہشت پسند، دہشت گرد ہر جوان مسلمان ہے۔ اور اگر وہ کشمیر کا رہنے والا ہے تو اتنا کافی ہے کہ وہ فوجی تدرست جوان ہے۔ اسلامی درسگاہ ہیں جو کمی سوہر رسول سے اس لیک میں قائم ہیں اور تمھوں نے اڑادی ہند کی تحریک میں قائمانہ کردار ادا کیا ہے سب فوجی چھاؤںیاں ہیں، جن میں سب سے پہلے یہ سبق پڑھایا جاتا ہے کہ حکومت کے بنائے ہوئے منصوبہ جس کو وہ قومی دھارا کہتے ہیں اس میں اپنے مذہبی اصول اور دینی شخص کو قربان کر کے شریک نہ ہو۔

یہ بات پہلے دھیمے سروں میں چل رہی تھی، اب اس کی عملی کارروائی شروع ہو چکی ہے۔ ۲۰ اور ۲۱ نومبر کی دریافتی شب میں ڈیکھ رات کو ندوہ العلماء کے ایک ہوشی پر پولیس ایکشن کیا گیا، جسے کوئی غیم فوج کی دشمن فوج کے مورچے پر جلا اور ہو، ذہن سے چھے، در بابوں کو گرفتار کیا گیا اور اس کے بعد پولیس کی گولیاں چلیں، کچھ طلبہ گھائل ہوئے، اور ایک گھر کے کچھ طالب علموں کو گھکڑی گاکر فوج کے جوان فاتحانہ انداز سے واپس گئے۔

یہ فوج کشی مرکزی حکومت کے حکم اور اس کے براہ راست انتظام میں ہونا درجہ کرنا یا صوبائی حکومت کو بھی اس کی اطلاع نہیں تھی، چیف منسٹر ٹائم سٹنگ نے غیر معمولی ہمدردی کا اظہار کیا، مرکزی حکومت سے احتجاج کیا اور تمھوں کی مالی مدد بھی پڑھ کی عمارت کو جو نقصان پہنچا ای..... تمکوں کے رشتہ اور دروازے توڑے گئے تھے اس کامعاونہ بھی پیش کیا گیا جس کو ندوہ نے اپنے اصول کے مطابق قبول نہیں کیا، اور شکریہ کے ساتھ معذرت کری، اپنی شہر نے بغیر نہ کوئی طرف سے کسی اپیل کے اپنے رج و خم کا اظہار کیا اور دو کافیں بند رکھیں۔

ایک بیرونی مالک کے پولیس کی روپیں آغاز شروع نہیں ہوئی ہیں، ندوہ اور ندوہ کے سرپرست اور ناظم کی جو بین الاقوامی شہرت و عزت ہے اس کے ماخت پر خبر ہماری کو شش کے بغیر سامنے اٹک رہے گی۔ اگر ہم اس کو بین الاقوامی سطح پر ابھارنا پاچا ہے تو مراکش سے یا یکرانڈو نیشیا اور میزبان کے تمام اخبارات میں آج ہی سے ہندوستان کے خلاف احتجاج شروع ہو جاتا، مگر ہمارے اصول کی محفل پرستی یا شہرت طبی یا عادت کا احتصال پسند نہیں کرتے، اس کے بر عکس آج ۲۲ نومبر کو مخدوم دری ہی حضرت مولانا سید ابو الحسن علی ندوی مظلہ نے طبلہ اور شہریوں کے سامنے جو قفر برکی اس میں یہ بتایا کہ ہم مسلمانوں میں حب الوطنی کا جذبہ کی مصلحت یعنی یا سیاسی پیش بینی کا عطا نہیں ہے بلکہ یہ ہمارا شعار ہے فطرت کا لازم ہے۔ جس طرح ہم کو اپنے مدارس کی فکر ہے اسی طرح اس ملک کی ناموری کی بھی فکر ہے جس کے لئے ہمارا سلاطین پہلے ہی قربانیاں دی ہیں اور دستی رہیں گے۔ خطرہ ملک کی سالمیت اور اس کی بے آبروئی کا ہے جس کے ذمہ دار صرف وہی لوگ ہیں جو ملک کو تباہ کرنے پر آمادہ ہیں، وہ خود اپنے پاؤں پر کلہاڑی چلا رہے ہیں، اپنی ساکھ گراہے ہیں، اور دنیا کو بتا رہے ہیں کہ وہ تنگ نظری، تنگ ذہنی اور خود فریضی کے شکار ہیں۔

اردو کے ایک کہنہ مشق اور بزرگ صحافی جناب عشرت علی ہوتے جب یہ سنا تو بے ساختہ آبدیدہ، دیجہ ہو گر کہنے لگے کہ اس واقعہ سے توہین ندوہ کی نہیں ہوئی ہے بلکہ پوری ملت اسلامیہ کی تدبیل کی کمی ہے کہ تمہارے کے لئے یہ فوج کمی کی گئی وہ ان طلبہ میں نہ تھا جن کو وہ گرفتار کر کے لے گئے تھے، اور جس نوجوان کی ان کو تلاش تھی، اور جس کے لئے یہ فوج کمی کی گئی وہ ان طلبہ میں نہ تھا جن کو وہ گرفتار کر کے لے گئے تھے، اور نہ کبھی وہ ندوہ آیا، جو کچھ ہوا وہ ممکن تھا، واقعہ نہیں۔

اسٹریم لینے میں

نَدْرَةُ الْعُلَمَاءِ وَاقِعَهُ پرَاسِاتِنَدَه طَلَبَاءُ اوسْ شَهْرِ والوں بَكْسَانِنْ حَضْرَتْ مولانا سید ابوالحنی علی نَدَرَی

ایک بصریت از دنیا

جس وقت پولیس یورٹھ کا حیرت انگیز واقعہ میثا آیا۔ اس وقت حضرت مولانا مظہر رائے برلن میں تھے جادہ تک اطلاع پا کر وہاں سے تشریف لائے۔ اور دارالعلوم ندوۃ العلماء کے سجدہ میں اسلامیہ، طلبہ، اشاف اور شہر یورٹھ کی بڑی تعداد کوئی بھی تحریک یعنی حضرت مولانا مختار نے ایک بعیرتے افراد تقریر فرمائی جس کو محمد شارق بھٹکلی نے ٹپ ریکارڈ کر کے درسے تعلیم کیا جو ہدایہ قاری بخڑے ہے (ادارہ)

الحمد لله كفى وسلام على عباده الذين
اصطفى، أما بعد !

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَلَتُبْلُو نَكْفُ بِشَيْءٍ مِنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ
وَلَنَقْصِ مِنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَلْفَسِ وَالثِّمَرَاتِ
وَلِبْشِ الرَّصَابِرِينَ :

ہونے ان عام صفات کی یہ آیت گویا جلوہ گر ہے
اور اس کا ایک دستور العمل ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے
وَلَنْبَلُو نَكْفُ بِشَيْءٍ مِنَ الْخَوْفِ إِنَّمَا إِنْ سَلَانُوا إِنَّمَاء
پھر آیت کا سیاق بتاتا ہے کہ ان میں بھی (العن مسلموں
میں بھی) جود دعوت کا امتیاز رکھتے ہیں، عقیدت کا
امتیاز رکھتے ہیں، ایمان طاقت کا امتیاز رکھتے ہیں،
مسلمانوں کی دعوت و اصلاح کی ذمہ داری کا امتیاز
سے تکین دنی بھی مقصود ہے اور حقیقت بیان
کرنی بھی مقصود ہے کہ بہت بڑی گھناوی، نہیں،
حائل اور لرزہ برانداز کرنے والی چیز تو بڑی چیز
ہے اس کا تحمل بھی نہیں۔ یہ جو مسائل پیش آتے
ہیں، جو از ما شش پیش آتی ہے یہ بخشی من الخوف
ہے، اور اس میں اللہ تعالیٰ نے تکین بھی دی ہے،

میرے عزیز ساتھیو! اور دارالعلوم کے فرزندو! اور شریف خاندان کے افراد! میں اس آیت کو اپنی تقریر کو عنوان بنانا چاہتا تھا جو ابھی قاری صاحب نے پڑھی، اور یہ بالکل صحیح حال ہے بلکہ مسلمانوں کو، امت اسلامیہ کو بالعموم، اور حالمین علم کو اور ذمہ داروں کو، اور جو دینی منصب رکھتے ہیں اور جن پر امت کی ذمہ داری ہے نہ صرف دعوت و اصلاح کی بلکہ امت کے لئے نمونہ بننے کی، ان کے لئے ایک ہدایت بھی ہے اور پیشمن گوئی بھی ہے، اور یہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے عالم الغیب ہونے، اور اس کے حیم در حملن ہونے، اس کے عزیز "ذوق انتقام"

دارالعلوم ندوۃ العلماء ہیں

دارالعلوم ندوہ العلماء میں ۲۱-۳۲ نومبر ۱۹۹۷ء کی درمیان شب میں ایک بجھر ۵ منٹ پر اچانک پولیس زیارہ کا جو غیر انسانی واقعہ پیش آیا اس کی تفصیلات اخبارات میں آچکی ہیں اور ہم تم دارالعلوم ندوہ العلماء نے بھی اپنے بیان میں اس کی وضاحت کر دی ہے کہ یہ کارروائی پولیس اور ریاستی ذمہ داران حکومت کی طرف سے ان کے علم میں لائے بغیر کی گئی ہے۔ حالانکہ اس سے پہلے جب کبھی بھی کسی طالب علم کی تفصیل چاہی گئی یا ملنا چاہا ہا تو اس کے لئے انتظامیہ کو پورا تعادن دیا گیا اس کے باوجود مرکزی اور ریاستی پولیس نے جس طرح شب کی تاریکی میں بے گناہ لاکر کو گرفتار کیا اور گویاں چلا کر طلباء کو زخمی کی اور عمارت کو نقصان پہونچایا اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مسلمانوں کے دینی مدرسون اور خود اس ملک میں ملتِ اسلامیہ کے خلاف ایک منصوبہ بندسازش کی جا رہی ہے جس سے بین الاقوامی سطح پر ملک کی تصوریہ مسخر ہو گی، ہندوستانی

مسلمانوں کے تعلق سے سارے عالم اسلام میں ایک بے جیبی اور سویں ہا اسی درجہ پر رہی ہے۔ مسلمانوں کے تعلق سے سارے عالم اسلام کا ایک بڑا دینی ادارہ ہے۔ اس کی خدماتِ دینی اور پیغامِ انسانی سے ہمارا یہ ملک اور ساری نزدیکی اعلیٰ اور صرف ہندوستان ہی میں نہیں بلکہ پورے عالم اسلام کا ایک بڑا دینی ادارہ ہے۔ اس کی خدماتِ دینی اور پیغامِ انسانی سے ہمارا یہ ملک اور ساری دنیا ناواقف نہیں ہے، اس ادارہ کی جو توہین کی گئی ہے وہ پوری ملت کی توہین ہے اور مسلمانوں کے تمام دینی اداروں کے لئے خطرہ کی گھنٹی ہے۔ اگر اس میں الاقوامی شہرت کے دینی ادارہ پر اس طرح شبِ خون مارا جا سکتا ہے تو دوسرا سے اداروں کے متعلق تو ہر طبقہ یہ خطرہ برقرار ہے۔

حیرت اور افسوس کی بات یہ ہے کہ مرکزی اور ریاستی پولیس نے بے بنیاد اطلاعات کی بنابر اتنا بڑا اقدام کیا اور اب ہر زمہدار یہ کہہ رہا ہے کہ سب کچھ اس کے ہمراہ ہے۔ ریاستی حکومت کے ذمہ داروں نے مجھے بتایا ہے کہ یہ تمام کارروائی ان کی اطلاع کے بغیر کی گئی۔ دنیا را علام ملک نے یادوں رہا اس مسئلہ میں ضرور ذاتی دلیلی اور ان کی ہدایات پر مثبت انداز میں عملدرآمد بھی شروع ہوا۔ گرفتار طبار رہا کر دیتے گئے۔ پولیس ان کے خلاف کوئی جرم بھی ثابت نہیں کر سکی۔ مجھے افسوس ہے کہ پولیس اور سرکاری میڈیا کو پورے حالات سے واقف کرانے کے باوجود کچھ اخبارات نے اس واقعہ کو غلط طور پر پیش کیا۔ ایسے نازک موقعاً بے ہی سر کو فرمہ داران کردار ادا کرنے والے ہیں اور سبھی باتیں بھکرے ہیں ان کے شکر گزار ہیں۔

اس انسوناک واقعہ کی جو تفصیلات میرے علم میں آئیں وہ رونگٹے کھڑے کر دینے والی ہیں۔ میں نے مرکزی وزارتِ داخلہ اور سیاستی حکومت کے اہم ذمہ داران سے کہا ہے کہ یہ صرف پر لس کا چھاپہ نہیں تھا بلکہ رات کے سناٹ میں ایک دینی اور تعلیمی خاموش خدمت میں معروف ادارہ میں ڈالکے ڈالا گیا ہے۔ دارالعلوم ندوۃ العلماء کے طلباء مبارک باد کے سختی ہیں کہ انہوں نے ایسے بھرمان میں اور ایسے نازک وقت میں اپنے دینی ذہن دمڑاج کی بنابر اور اس ادارہ کے تربیت اور کردار سازی کے نتیجے میں خود کو قابو میں رکھا۔ خدا نجات دے وہ بے قابل ہو جاتے تو اس سورجیاں کو سوچنے ہی بر لرزہ طاری ہو جاتا ہے۔

تحریک آزادی میں جس گردہ نے سب سے زیادہ قربانیاں دیں وہ علامہ ہند کا طبقہ تھا یہاں افسوس ہے کہ آج ان ہی مدارس دینیتیہ کو درہشت گردی کا اٹھ قرار دیئے جانے کا مفروضہ قائم کر کے پورے ہندوستان میں مدارس کو بذنام کرنے اُن کے وقار کو مجرور کرنے۔ ان کے حوصلوں کو پست کرنے کی مذموم سازش کی جا رہی ہے۔ ندوہ کا یہ واقعہ بھی اسی پس منظر کا ترجیح ہے۔

ان حالات میں یہ ضروری ہو جاتا ہے کہ مسلمانوں ہند کا اعتماد برقرار رکھنے کے لئے مرکزی اور ریاستی حکومت اس کی وضاحت کرے کہ یہ واقعہ کس کے ایسا سے اور کس بنیاد پر پیش آیا اور یہ مذموم حرکت کیوں کی گئی۔ حکومت کو اس پر معاذرت کرنی چاہیئے۔ میں ایک محب وطن کی حیثیت سے یہ خواہش رکھتا ہوں کہ اس طک کا وقارت اُم ہو اور اس کا احترام کیا جائے۔ سیکن خود اندر وہ نداک اس طرح کی حرکتوں سے اس کا چھپہ داغ دار ہو گا۔ دینی مدرسوں کے خلاف اس وقت اس طرح کے اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ بعض واقعات میرے علم میں لا رئے گئے ہیں۔ یہ کارروائی فی الغور بند ہوئی چاہئے۔ اور اس کا انتظام حکومتوں کی طرف سے ہونا چاہیئے کہ آئندہ کہیں بھی اس طرح کے واقعات نہ پیش آئیں۔

اس کو آپ بھی سمجھ سکتے ہیں۔ میں صاف کہتا رہوں
کہ اٹھ اور اللدیہ مدارس رہیں گے ان کو کوئی قبضہ
نہ سکاں نہیں پہنچا سکتا۔ اس سے اور اللد کوئی
رعت متوجه ہو گی، یہ مدارس یہیں جو بچانے والے
ہیں

یہ ملک ڈوب رہا ہے

یہ ملک ڈوب رہے ہے۔ اگر کوئی آواز اٹھتی ہے
اس کو بچانے اور راستہ دکھانے کے لئے قوان ہی
مدارس سے اٹھتی ہے؟ اخلاق کی تعلیم کون دیتا ہے؟
انسان کے احترام کی دعوت کون دیتا ہے؟ پیارا ملک
انسانیت کی تحریک کہاں سے اٹھی؟ اتنا بڑا ملک
تھا۔ ہزاروں کی تعداد میں سُنْت اور ان کے یہاں
کے فقیر نبھے۔ ان کے یہاں اعلیٰ سے اعلیٰ یوتیورشیاں
تحیں کسی کو اتنے بڑے ملک میں توفیق نہیں ہوتی
کہ انسانیت کی تحریک شروع کرتا۔ اور انسانیت
کی آواز بلند کرتا۔ انسانیت کے پاس دلخواہ اُنہر
داؤ روکی۔ انسان کو دیکھ کر خوش ہونے کی، اتنا
بڑا ملک تھا۔ کہیں سے کوئی آواز نہیں آرہی تھی۔

بڑا ملک تھا۔ ہمیں سے کوئی آواز ہمیں آرہی تھی۔
ہمارے مدارس ہی سے یہ آواز اٹھی، خدا کے پڑے
عذاب سے بچلنے کے لئے اور جو پڑے نزلہ
اور عظیم و بار کے شکار ہونے نہیں دیتا، وہ سب
برکت ہے قرآن شریف کی، حدیث شریف کی
اللہ کا نام لینے اور حافظوں کی۔
یہ مدارس تو شفا خانوں سے بھی زیادہ فہرستی
ہیں۔ دس شفا خانوں سے۔ مناسب کوہے ایک
مدرسہ پیاس شفا خانوں سے افضل ہے۔ یہ تو
کوتایاں یہیں جراحت سے روکتی ہیں۔ اور مجرمین
کو سزا دیتی ہیں مدارس سے بھی زیادہ اہم یہیں اس
لئے کہ یہ مدرسے اور بیساں سے نکلنے والوں کو
لتفریز اور ان کی نصیحتیں اور ان کی کوششیں وہ
اتنی بڑی تعداد میں مجرمین پیدا ہونے نہیں دیتی

بھی اس سعادت کی ہوا لگ گئی، آپ کو بھی وہ جو نکا بہو پہنچ گیا اس ابتکار و آزمائش کا جو عمل اے حقانی کے حصہ میں آیا تھا جو جرے بڑے اثر کے مقبول بندوں کے حصہ میں آیا تھا، جن کی مقبولیت میں کوئی شک نہیں تھا۔ اس ہوا کا باذخراں نہیں

نے لکھا اور اصطلاحات علیہ پر سب سے بہتر کتاب میں پوری اسلامی تاریخ میں دو مانی جاتی ہیں، اور وہ دونوں ہندوستانی عالموں کی ہیں، ایک احمد نگر کے تھے اور ایک سخانہ بھون کے تھے اصطلاحات علیہ اس طرح کی کتاب ہے، اور اصطلاحات کافن نازک، مشکل ترین فن ہے اصطلاحی تشریع میں ذرا بھی غلطی ہو جائے تو کیا سے کیا ہو جاتا ہے جس کی رہنمائی میں ہر طرح جہاڑ کا نقش ہوتا ہے جس کی سہنپنی سے جہاز چلتا ہے اس میں اگر کوئی فرق ہو تو جہاز کوئی پہنچ جاتا ہے، یہی اصطلاح کا حال ہوتا ہے پورے اسلامی کتب خانے اور پوری اسلامی ثقافت علم اسلامیہ کی تاریخ میں سب سے بہتر اور سب سے زیادہ محباطاً، سب سے زیادہ مسلم کتاب جو

ہے ہندوستان کے علماء کی ہے، تمام عرب ممالک
میں ہندوستان کی وقعت بہاں کے آثار قدیمہ
کی وجہ سے ہے اور نہ بڑی عمارتوں کی وجہ سے ہے
اور نہ یونیورسٹیوں اور نہ جامعات کی وجہ سے ہے
دہاں اگر قدر ہے تو ہی دلوبند، ندوہ العلماء
مظاہر العلوم اور بہاں کے فضلاکی وجہ سے ہے
ان کی کتابیں بڑی عزت کے ساتھ دیکھی جانی ہیں
اور پڑھی جاتی ہیں، پڑھائی جاتی ہیں اور سب جانتے ہیں
یہ واقعہ جو پیش آیا کہ ایسا بے محل بے ضرورت
اور غیر عاقل نہ واقعہ تھا، جس کو پرنس کافنفرنس میں
کہا جائے گا، اس کو تو اخباروں میں چھاپا جائے گا
اس کے نئے اظہار خیال کا کوئی بڑا ذریعہ استعمال کیا
جائے گا، لیکن آپ سے یہ کہنا ہے کہ استعمال بکریو
نہ ہو، اور یہ سمجھیں کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کو

تاریخ میں یہ واقعہ ہیش آیا کہ سزا نے موت دی جاتی
ہے تو بڑی کوشش کی جاتی ہے کہ دریائے سور کی سزا
نے اسرا یک کم سے کم اپنی زندگی باقی رکھتی ہے
بڑی مدارس ہیں جنہوں نے جنگ آزادی میں بڑا
 حصہ لیا، حضرت شیخ الہند حمدۃ اللہ علیہ کون تھے؟
 مدرسہ کے آدمی تھے، حضرت مدنی کون تھے؟

یہ مدارس تو شفاق خانوں سے بھی زیادہ ضروری
ہیں، مرتاضب کوہے، ایک مدرسہ بیچاں شفاق خانوں
سے افضل ہے۔ یہ جو کوئی الیاں یہاں جراحت سے روکتی
ہیں اور محبروں کو سترادیتی ہیں، مدارس اس سے بھی
زیادہ اہم ہیں۔

علیہ کی تاریخ آپ پڑھیں تو بعض دفعہ ایسا ہوا کہ مولانا بھائی علی رحمۃ اللہ علیہ اور ان کے رفقاء جیل خانہ میں تھے، ان کو پھانسی کا حکم سنایا گیا، لیکن ان کے چہروں پر ایسی مسکراہٹ تھی کہ انگریز مرد اور لیڈریز جو ائمہ تھیں تماشہ دیکھنے کے لئے اور (UNO) کرنے کے لئے گویا لطف انجانے کے لئے کہ ہمارے دشمنوں کو پھانسی کی سزا سنائی جائے گی، تو ہمارے لئے فرجع کا موقع ہو گا اور خوشی کا، تو دیکھا کہ مولانا جعفر علی تھا نیری، مولانا بھائی علی صادق پوری اور ان کے جوں تھی تھے جب ان کو پھانسی کی سزا سنائی تو ان کے چہرے پر مسکراہٹ تھی، اور اکمل معلوم ہوتا تھا کہ خونخواری کا شرداہ سنایا گیلے

حکومت کا یہ عمل کتنا یجھا اور ہندوستان کو
نقصان پہنچانے والا ہے، صرف یہی مارس میں
جنگیوں نے جنگ آزادی میں ٹپرا حصہ لیا۔

تم سمجھو رہے ہو؟ اس دفت ہوش میں ہو؟ جو اس
تمہارے تھیک ہیں؟ کیا تم نے سنایا کہا گیا ہے کہا تم
نے سنایا ہیں ہوت کی سزادی کئی، تو تم اتنے خوش
کیوں ہو؟ کہا شہزادت کی خوشی ہیں، تم نہیں جانتے
کہ شہزادت کیجا چیز ہے۔
تو ہندوستان کی کم از کم عالی اور قانونی
ہندوستان کو لفڑان پہونچانے والا ہے، صرف
یہ بات، یہ پہلو، حکومت کا یہ عمل کتنا ہے جا، اور
کیا لگاہ سے دیکھا جاتا ہے اور دوسرا کم سے کم اس
کیلئے عزیز دبایہ ہے جو اس وقت کی تور تباہ
چلی آرہی ہے، اور اس سے مختلف اور کم و بیش بہت
عمرت ہے اس ادارہ کی وجہ سے ہندوستان کی بڑی
قدرت ہے، عالموں کو اور اہل علم کو اور فضلا رکو بڑی عمرت
اس نے کہ ہندوستان سے باہر کے ممالک میں اس کی بڑی
وقت کو، اور اس پارٹی کو جو حکومت کر رہی ہے

صبر و ضبط برقرار رکھنے کی اپیل

شب خوں مارنے کا کوئی جواز نہیں تھا

صبر و ضبط برقرار رکھئے تی اپلے
شبِ خول مارنے کا کوئی جواز نہیں تھا
ندوہۃ العلما، کے واقعہ پر مختلف مسلم وغیر مسلم اداروں، تنظیموں، اور اہم شخصیتوں کا رد عمل
لکھنؤ ۲۲ نومبر۔ یہاں دالعلوم ندوہ العلما ماد کران کے اندر احساس محترمی اور بے بسی کے جذبات میں مرکزی اسٹل جنس تدوینی پویس اور لکھنؤ کی پویس پیدا کرنا چاہتی ہیں۔ پروفیسر بگرانی نے فریڈریک ایلام اسٹر کی مشترکہ کارروائی پر جس میں فاسرنگ کی گئی اور سات طلباء کو ان کے ناکردار گناہ کے لئے گرفتار کر لیا گیا تھا کی بے اور ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کی کوششوں اور توجہ سے حالات پر جلد قابو پایا گیا ہے اور ان کے اس اقدام سے مسلمانوں کو بڑی راحت اور سارے شہر میں رد عمل ہوا ہے، اور اگرچہ شہر ہوں نہ جن میں اکثر بلند پایہ شخصیات شامل ہیں، عام طور

پر شہریوں سے صبر و ضبط کی اپیل کی ہے، اور مرکزی دریاستی حکومت سے واقعہ کے ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

اس واقعہ کے رد عمل میں آج رات پر لئے
لکھنؤ میں ڈاکٹر عارف فیاض کی رہائش گاہ رحیم آباد باؤس
میں مشریع محمد سلیمان کے زیر انتظام شہر بیوں کا ایک جلنہ بھی
متعقد کیا گیا ہے جو اس خبر کے پریس جاتے وقت تک
جاری تھا۔

تویی سورج پہ ہندوستان کے ایک سب سے جم ادارے میں گھس کر اس قسم کی برابریت کر سکتی ہے تو دور دراز علاقوں میں پھیلے ہوئے دینی مدرسوں اور مسجدوں میں ہر قسم کی مداخلت کرنے میں کوئی کسر باقی نہیں رہ جائے گی۔ ان الفاظ کے ساتھ قویٰ ہو جو یوپیکے صدر مسٹر ظفر یاب جیلانی ایڈوکیٹ نے ندوہ میں شامل رہی ہیں۔

انہوں نے کہا کہ بابری مسجد کے انہدام سے جس طرح مسلمانوں کی نفیبات کو مذہبی اور اخلاقی طور پر چوٹ پہونچائی گئی ہے ایسا لگتا ہے کہ ابھی وہ جزو ختم نہیں ہوا ہے اور وہ طاقتیں اب بھی سرگرم ہیں اور اسلامی درستگاہوں اور اداروں پر اس طرح سے شہخوں کے واقعات پر سخت رد عمل دیتے ہوئے اس بات پر زور دیا ہے کہ وزیراعظم اور وزیراعلا یوپی اور حکومت ہند اور حکومت یوپی کے ہوم سکریٹری اس داقعہ کی ذمہ داری قبول کریں، کیونکہ پولیس اور افران کی دیدہ دلیری اور ہمت بغیر سیاسی قیادت کے

معلوم ہوا کہ پولیس کی جو پارٹی آئی تھی اس میں اٹلی جنس بیورو کے اہلا افران بھی تھے اور معافی پولیس افران بھی مشاحدن نے پورے داقعہ کے لیے مرکزی حکومت پر الزام لگایا ہے اور کہا کہ یہ کوئی معمولی واقعہ نہیں ہے اس موقع پر مشر فرماب جیلانی ایڈ کیٹ، مشر محمد سیلان، پروفیسر یونس نگرائی، حاجی سید محمد تین، مولانا سید سلطان حسینی ندوی وغیرہ نے مطالبہ کیا کہ چھوٹے موٹے پولیس والوں کو تباہی کی سزا نہیں معطی کی سزا فروزی ہے اور وہ بھی ان افران کے جن کے حکم پر ماتحتوں نے اسی لحاظ سے کام کیا اس کے علاوہ مرکزی اور راستی حکومت کو مذمت کرنا ندوہ میں جہاں شہر کے مختلف شعبہ حیات سے تعلق رکھنے والوں کی ایک بھی جمع تھی اس رپورٹرنے اطہر بالش جا کر دیکھا تو پتہ چلا کہ بالش کا متعلقہ کمرہ نمبر ۲ ۔ ۷ ہلی منزل پر ہے اور پولیس نے زمین پر سے ہی گولیاں پلانا شروع کر دی تھیں جس کے نتیجے میں چھت، دیواروں اور زینے پر بلا شکر کھڑ گیا ہے۔ کہنے کو ہوا اُن فائر کی لیکن طلباء اور پرہیز تھے جو اگر زمین پر لیٹ نہ جاتے تو نہ جانے کتنے سراڑ گئے ہوتے، کمرہ نمبر ۲ کی کھڑیوں کے شیشے توڑے گئے اور اندر ہر چیز اٹ کر پھینک دی گئی، بتایا گیا ہے کہ بندوق کے کنڈوں کا بھی بہت استعمال ہوا ہے۔

گرفتار طلباء کو فوراً چھوڑنے کے لئے بات کر رہا ہوں۔ اور زخمی رہ کوں کونی کس ۵ ہزار کا معاوضہ دلواؤں گا۔ جو نقصان ہوا اس کی تلافی بھی کی جائے گی اور پولیس کو آئندہ بلا اجازت ادارہ میں داخلے کی قطعی ممانعت کی جائی ہے اور جو دوسری کارروائی ہے کی جائے گی مولانا نے بتایا کہ رہ کوں کی رہائی کا وعدہ روپر ٹک پورا ہو گیا۔ شہر کے لوگوں اور طلباء بدد واقعہ کا بہت اشتر ہے ان کو سمجھایا جھاپاگیا ہے کہ اس واقعہ بدد ضروری کارروائی کرنے اور آئندہ کے لئے صحیح روک تھام کے لئے سنبیدہ کوشش ہو رہی ہے۔

کیمپس میں ۔

یہ روپور ٹریجے علی الصباخ اطلاع مل گئی تھی جب موقع پر ہو چا تو ایک ایسا منظر دیکھنے میں آیا جس کا تصور آج کے لبستان پر امن ماحول میں کرناسکل تھا۔ ندوہ کے ذمہ دار صاحبان جن میں مولانا محمد رابع ندوی اور داکٹر عبداللہ صہاب ندوی شامل ہیں مان بتایا گیا ہے کہ فائزگ میں محمد طالب (راہبی) محمد شفیع الدین (سمی پوری) اور خلزی کیفی (درستگ) زخمی ہوئے چاہئے اور اس بات کی تحقیقات کرانا چاہئے کہ فائزگ کیوں کی گئی
اور وارڈن حسیب اللہ صاحب کے سامنے بندوقت
تھا کہ کھڑی ہو گئی تھی۔ اور لاگرہ میں اکرام الحق صاحب
کے پیسے بدریوا اور لکھا دیا گی تھا۔

کے داقعہ پر گوستی پارکے پہنچنڈت بیس اور
اور مگر ان بھرپوریوں کو فوراً برخواست کرنے کا طالب
کیا ہے۔

• شیعہ سنی ملکیت نے اپنی کمپنی کے دہ مخدود
ہو کر اس طرح مسلمانوں کے حقوق پر داکہ دلانے
کے خلاف آواز اٹھائیں۔

• علی کانگریس کے صدر جناب جاوید سرفی
ایڈوکیٹ نے کہا کہ وزیر اعظم نے سماں اور کے
دور حکومت میں مسلمانوں پر جس طرح سے مظالم
ہو رہے ہیں انھیں بدلایا نہیں جا سکتا۔

ہندو مسلم سیوا سنتی کے کنو یزرا در معروف
سو شکر بیڈر جناب تر نوک ناتھ نے کھا کر یعنی اللتوہی
شہرت کے حامل ادارہ کو بد نام کرنے کی سازش کا
منع توڑ جواب دیا جائے گا۔

• ممتاز سماجی کارکن جاپ حسن احمد صدیقی
نے کہا کہ ہندوستان کے انتظامیہ کی تاریخ میں
یہ واقعہ ایک سیاہ باب بنا رہے گا۔ باہری مسجد
اکیشن کمیٹی کے رکن جاپ حسن احمد صدیقی باہر کی
اکشن کے لئے بڑے کام کرنے والے تھے۔

مسجد ایشان کیشی اجودھا کے کنڑ بینر جاپ دھی خاں
ایڈ و کیٹ، سید اشتھاق اللہ خاں سنتھان کے
کھل ہند جنرل سکریٹری جاپ رحان الحق، شوہنڈیس
اسلامک دیلیفیر سوسائٹی لکھوڑ کے جنرل جاپ طارق
انور معرف شاعر وادیب پر د فیر ملک زادہ

ناظور احمد، ہم ہندستانی سوسائٹی کے سرپرست
جناب رام نعل ہنائب صدر، اچھن میاں جزلہ
سکر شیری جناب اطہر بنی ایڈ و کیت اشود بیش
اسلامک مود منٹ آف انڈیا کے سکر شیری جزلہ

ڈاکٹر محمد امیں، ڈاکٹر استیانی سین فریسی۔
انڈین سلم لائرس کونسل کے صدر سید حسن علکری
ایڈوکیٹ، جنرل سکریٹری ایم۔ یو۔ اچے صد لفڑی
اتلیتی سیمن کے صدر جناب سرفراز علی خاں، سٹی
انڈر کالج کے صدر سکریٹری بہرنپیل اور محمد فیض

• ندوہ کے المیہ پر سخت رنج و علم کا افہار
کرتے ہوئے مرزا علی جمعیت اہل حدیث کے
سکریٹری جناب ایم کے شیر و ان و نوجوان شايخ کے

مسلم اداروں کو بدنام کرنے اور مسلمانوں کو بڑشان یوپی کے صدر جناب نسیم خاں نائیں صد صناب جناب سعید اور حراس کرنے کی یہ ایک بہت بُری سازش ہے۔
• مرکزی سیرت کونسل کے جنرل سکریٹری جناب ارشاد عظیٰ نے حالات کی سنگینی کو درکھستے ہوئے وفد جوانسٹ ڈائریکٹر انسٹی جنس بیورو سے طلا

- حسین الدین نے ندوہ میں ہونے والے واقعہ کی سخت نہست کرتے ہوئے کہا کہ اپنے وقت کے المانک حادثوں میں ایک ہے۔
- کوئل کے صدر جناب عبدالمحی نے کہا کہ دینی اور ایک میمورنڈم دیا۔ واقعہ کی نہست کی گئی۔
- کار پور ٹیر جناب آصف اللہ خال نے کہا کہ ندوہ کا واقعہ مسلمانوں کے مذہبی اداروں کو بدنام کرنے کی ایک گھٹیا سازش ہے انہوں نے کہا کہ سکھوں کو

دارد و پر اس طرح کے منظاہم انتہائی افسوسناک ہیں۔

- مسلم امدادی فنڈ کے جانب رضی الدین عدلی قرار دینے کا ذیل سلسلہ اب بند ہونا چاہیے۔
- نے کہا ہے کہ ندوۃ العلماء پر پولیس جھاپہ ڈاؤنڈل کے اڑاہے پر جھاپہ مارنے جلا سے۔

• مختلف شعبہ اے زندگ سے تعلق رکھنے والے شہریوں کے ایک جلسہ میں دارالعلوم ندوۃ العلماء کے واقعہ پر سخت افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اسے بوری ملت ہر حلقے کے متادف قرار دیا گیا۔

• ایک جلسہ ڈاکٹر عارف فیاض کی رہائش سگاہ پر
جو جناب محمد سلیمان کے زیر انتظام جناب عین للاسلام
کے زیر صدارت تھے، ہوا جس میں مطالبہ کیا گیا کہ ان
تمام افران کے خلاف کارروائی کی جائے۔ حوندوہ بدر
حوار از نزاٹ نگاہ کے نام پر ادھر و تھر،
و نہ تعلیم حاصا کرنے کا تے بکرا اور حمر کا سر برستی

بچھاپے مارے فاسنڈ لرے اور بلاد جہے بیسسور
طلبا و کو پکڑنے کے ذمہ دار ہیں۔ ایک قرارداد میں
لکھنؤ۔ ریڈیو کے افسروں کی مذمت کی لگتے صحفوں
نے شام سات بجکر، ۲۰ منٹ کی خبروں میں ندوہ
کے طلباء کو درہشت گرد قرار دیا۔ مقررین نے اس

انھوں نے لکھنؤ پر امن بند پر شہر پول کو مبارکباد دارالصلوٰم دیو بند، تاریٰ محمد صدیق صاحب باندو کی اور ہر روئی کے مولانا ابراٰحتی صاحب کو بنایا جا چکا ہے اور اب ندوہ کو نشانہ بنایا ہے۔

ٹی وی شہریوں کے بعض حلقوں میں یہ بھی محسوس کیا گیا ہے کہ لکھنؤ دور درشن سے خبر واقعہ کو نہت معمولی طور پر میں کیا گیا اور صرف

اس پر زور دیا گیا کہ وزیر اعلانے نفیصان کی تلافی کے لئے رقم کا اعلان کیا ہے۔ واقعہ بتایا ہی نہیں گیا اور

ن یہ کہ طلباء کو زبردستی پکڑ کر لے جایا گیا تھا، اور
ل یہ کہہ کر سچوڑ دیا گیا کہ غلطی ہو گئی۔

رد عمل

• ریاست وزیر امداد بآہمی و سلم اوقاف
جانب محمد اعظم خاں نے کھاک ندوہ میں پولیس
جہاں سے حزن آئا صدمہ بھوٹھلے وہاں ک

• یوں مسلم لارس و یلپیر ایوس ایشن کے
ناقابل تلافی تعصان ہے۔

ایک ونڈ نے اٹلی جنس بیور دہلی پولیس فورس
اور مقامی پولیس کے ذریعہ ندوہ میں دوش دئے
جانے کے سلسلے میں ریاستی گورنر سے ملاقات
کر کے انھیں ایک میمورنڈم دیا۔ دکھانے اسے

داتھہ کی اعلانیتی عدالتی جائز کرانے اور خططا کار پولیس افران کے خلاف تعزیرات ہندک کا رروائی کرنے کا مطالبہ کیا ہے یہ مورثہ بدر ۵۳ دکلاد کے دستخط تھے۔

• اس سلسلہ میں دیکھوں کا ایک ہنگامہ ہے جس کی صدارت سینیٹر وکیل جناب منصور علی قدوالی نے کی، جس نے ایک قرارداد کے ذریعہ حکومت کے ان کارکنوں کی مذمت کی اور غیر قانونی حرکت قرار دیا۔ جلسے کو جناب محمد حلیم، محمد شعیب، محمد حامد

انبال صدیقی، محمد شمسیم، قمر الدین، جناب سید حسن
سہر الحسن عثمانی، جناب خواجہ محمد رائق ایڈوکیٹ
جناب محمد ندیم، جناب خلیفہ احمد خاں دینیرہ نے
خطاب کیا۔ زیادہ تر دکلاں عدالتون سے غیر حاضر

ندوہ کے افعیہ پر وزیر اعظم نے سہیاراؤ کو بھی افسوس

لکھنؤ میں بولس کے ذریعہ کی گئی غیر قانونی چھاپ ساری اور طلباء کے احتجاج پر ان بدگولی چلانے اور گرفتار کرنے کی کارروائی بد انتہائی تشویش کا انہمار کیا ہے۔

جنتا دل پاریمندر می پاری کے جزء سکریٹری
م. افضل (ایم۔ پلا) نے ندوۃ العلماء میں اس غیر
ذمہ دار اندھاپے پر انتہائی تشویش کا انہما کیا
اور کھاکہ ندوۃ العلماء۔ مولانا معلی میان جیسے علمی
خہرست یافتہ بزرگ، عالم محب و ملن اور جنگ آزادی
کے عظیم مجاہد کی سر پرستی میں چلتا ہے جس میں حصہ
زبردستی طلباء کی گرفتاری اور ناگزینگ کے
وقوعات طور پر نکری ہیں۔

آل انڈیا ملٹی کو نسل نے چھپے کی سختے
مذمت کی ہے اس سنت سکریٹری جنرل مولانا
محمد اسرار الحق قاسمی نے ایک بیان میں کہا کہ یہ عمل
انہماں قابل مذمت ہے۔

دھلی پولیس کا بیان

دہلی کے پولیس مکنڈ بھاری
کو شل نے اخباری بیان میں بتایا کہ ہوش
میں تلاشی کے بعد جن طلبہ سے بوجھ تا بجھ کی گئی
ان کا کاشمیری دہشت گردیں اور پاکستانی
خفیہ ایجنسی سے کوئی تعلق ثابت نہیں ہوا
۔

جامعۃ الہدایہ بے پور نے جا رجاء اور غیرہ مدارنہ
طور پر چھاپے سارے جانے اور نامزگ اور علم کی گرفتاری
پر اپنے گھرے غم و غصہ اور شدید کرب دھنطراب کا
اظہار کیا ہے
لک کے طویل عرصہ مختلف مدارس، الجتوں اور
اداروں نے اس واقعہ کی پر زور نہ مدت کی ہے پر
لک کے اخبارات نے اس واقعہ کو شرمناک بتایا ہے
جن کے سبب شائع کرنا باعث طوالت ہے۔

جعفر شریف اور ملامہ سنگھ کی مولانا علی میاں سے ملاقات
لکھنؤ ۲۵ نومبر ۱۹۷۰ء
وزیر اعلیٰ شریاد و نے امیر اسٹل کا بھی سائنس کیا
نے آج رہاں مولانا سید ابوالحسن علی ندوی سے ملاقات کی
اور معلوم ہوا ہے کہ انہوں نے ندوہ میں پیش آنے والے
وقتہ بر اطمینان افسوس کرتے ہوئے کہ وزیر اعظم کو بھی
اس واقعہ کا افسوس ہے آج ہی وزیر اعلیٰ شریام سنگھ
یادو نے بھی مولانا علی میاں سے ندوہ میں ملاقات کی اور
کہا کہ اس نقصان کی تلافی کے لئے وہ سب کچھ کرنے کو زیاد
حکیمی کرے۔

شبے خون کا جواز نہیں تھا
علی گڑھ میں احتجاجی حل سے

- تعریف حیات نصر

 - قومی مشن کا ایک جلسہ ہوا جس میں آئی۔ بلیں کی اس کارروائی کو افسوسناک بتایا گی۔
 - کانگریس کے سابق جنرل سکریٹری رام کرپال سنگھ اور فضل سعود ایم۔ ایم۔ سی نے اس داقعہ کی آزادانہ اپنی سے تحقیقات کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔
 - انہیں پیام انسانیت کا ایک جلسہ ہوا جس میں شدید غم و خصہ کا اظہار کیا گی۔
 - یمنیہ جنتادل کے صدر نے اس کارروائی کو ندوۃ العلماء کو بدنام کرنے کی ایک سازش بتایا ہے۔ کانگریس کے سابق ممبر پارلیمنٹ ڈاکٹر محمد ہاشم قدوالی نے کہا کہ یہ داقعہ ملک کی تاریخ کا سب سے شرمناک داقعہ ہے۔
 - کریمین کا بخ طلبہ یونیورسٹی کے سابق صدر نے اس داقعہ پر اپنے سخت رد عمل کا اظہار کیا۔
 - لوپی خیعہ لائرس کے سکریٹری نے کہا ہے کہ اس داقعہ کے بعد اب کوئی بھی مسلم ادارہ محفوظ نہیں ہے۔
 - یوپی قومی تنظیم کے جوائز سکریٹری نے اس داقعہ کی مذمت کی ہے۔
 - آزادی کے گوہار کے ایڈیٹر محمد سعید داون نے اس داقعہ کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے، اور اعلیٰ سلطیحی جائز کا مطالبہ کیا ہے۔
 - ڈاکٹر یونس نگامی صدر شعبہ عربی نے کہا کہ مولانا یہ ابراہیم علی ندوی کو عمر کی اس منزل میں جو یہ صدمہ برداشت کرنا چاہے اس سے پورے ہندوستان کے مسلمانوں کے دل ملوں اور رجیدہ ہیں۔
 - جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ہر طبقہ مورخہ ۲۳ نومبر کو ندوۃ العلماء میں پولیس کارٹال کے خلاف جامعہ ملیہ اسلامیہ میں طلبہ یونیورسٹی نے اتحماج کرتے ہوئے ایک دن کی علامتی ہر طبقہ اور کلاسز معطل کر دی گئیں۔
 - سردار کہر سنگھ ان تمام حضرات نے اپنے بیان میں ندوۃ العلماء میں اٹلی جنس بیورو، دہلی پولیس اور مقامی پولیس کے ذریعہ اطہر باستل پر چھاپے مارنے پر اپنے غم و خصہ کا اظہار کیا۔ اور اس داقعہ کی سخت مذمت کی ہے۔
 - دارالعلوم اسلامیہ بستی کے ہتھم نے اس کارروائی کو ناجائز بتایا ہے۔
 - ناظم مدرسہ رحمانیہ مسجد حسین (مولوی علی) نے کہا ہے کہ حکومت اس بات کی یقین دہانی کرتے کہ مستقبل میں اس توعیت کا کوئی داقعہ پیش نہ گئے۔
 - انہیں شہنشاہ عرب قدیم کا ایک جلسہ ہجس میں اس داقعہ پر گھری تشویش کا اظہار کیا ہے۔
 - تنظیم المکاتب کے اساتذہ نے کہا کہ اس داقعہ نے مسلمانوں کو بے چین کر دیا ہے۔
 - جمیعتہ علماء ہند کے صدر مولانا یاد احمد مدینی نے اس داقعہ پر اپنے ایک بیان میں کہا کہ انتہائی غیر جمہوری اور غیر ایمنی طریقے سے ایک موقد درسگاہ پر دست اندازی کی گئی۔
 - نائب امام جامع مسجد دہلی نے مرکزی وزیر داخلہ سے مطالبہ کیا ہے کہ اٹلی جنس اور پولیس کے ان افران کے خلاف سخت کارروائی کی جائے جو اس داقعہ میں طوٹ ہیں۔
 - بخاریہ ناگرک بھریش کے صدر ریاستی ڈھلہ کانگریس کے صدر اتر پردیش جمیعتہ القریش سلم اٹلکچوہل کا ایک جلسہ ہوا جس میں اس داقعہ پر شدید مذمت کی گئی۔
 - ملی امدادی سوسائٹی کے صدر مشریق محمد نعیم الشدھرا نے اس کارروائی کے لئے حکومت کو ذمہ دار ٹھہرایا۔
 - ارم ایجو کیشن سوسائٹی کا ایک اجتماعی جلسہ ہوا جس میں حکومت سے قصور دار افراد کے خلاف کارروائی کرنے کو کہا گیا ہے۔
 - مدینی ایم۔ ایم۔ اے۔ حاجی اسرار احمد خاڑھ مددوسم صدقی غرضے شرکہ بیان میں اس سانحہ پر گھرے غم و خصہ کا اظہار کیا ہے۔
 - ممتاز انسٹر کا بخ کے طباہ اساتذہ وغیرہ تدریسی عہد کا ایک جلسہ ہوا برپا ہلہ عہد الاسلام صدقی نے کیا کہ بابری مسجد کی شہادت کے بعد نطائج طائفیں بوکھاہت کا شکار ہو گئی ہیں۔
 - انہیں فلاج المسلم خواہین کی جنرل سکریٹری مسٹر اقتدار علی نے کہا کہ ۲۶ ستمبر ۱۹۷۴ء کے داقعہ سے تیارہ یہ سانحہ کرنا کہا ہے،
 - کل ہند شیعہ مجلس علماء کا ایک ہنگامی جلسہ مجلس علماء کے جنرل سکریٹری اور سلطان المدارس کے پروفیسر مولانا سید محمد مصطفیٰ رضوی نے تمام افراد کی برطانیہ کا مطالبہ کیا ہے۔
 - انہیں فلاج المسلمين اتر پردیش نے اس داقعہ کی سخت مذمت کی ہے۔
 - کانگریس آئی کے ریاستی صدر زائر دت تیواری، کانگریس آئی لیڈر سید علی اشرف ہمربان اسلامی اکھلیش سنگھ اور سابق نمبر ان اسلامی خلائق رضوی ساتھی دزیر اور کانگریس کے سینیٹر لیڈر نریش چندر رادر جنتادل کے ریاستی صدر رام آسٹر و راما جنتادل کے لیڈر کمال خاں، شفیق الحسن ڈاکٹر فرید محمد ہموجن سماج پارٹی کے لیڈر ڈاکٹر ما یا پرشاد پال گوبندر راج و نشی چندر بھان چور سیا، جیل احمد راکیش کیاں گوتم
 - سماج دادی پارٹی کے لیڈر رومی داس ملہوترا شہر سماج وادی پارٹی افیٹی سیل کے صدر حبیب الدین عصاری قانونی سیل کے سکریٹری نظر احمد ایڈریٹ اور حسین احمد افیٹی سیل کے ریاستی جنرل سکریٹری ہمال رضوی۔
 - بخاریہ ایپ سنکھیک مورچہ کے ریاستی صدر نجکنچال، نور جس کے راستے رجنار سکے ڈیم

लोक लाने एवं लोहों
में लिया रख दिया। पर मतला
लोक सीधा कैसे तो जो ग्रामीण
स्थानीय वाहन प्रवाह न दौड़ा उम्मी
दया क्षमता पक्की गली ताली के पक्की
लोकों से बाहर करने और तन्त्रज्ञानी विद्या
के प्रवाह प्रभावता का दीपन के निवारण
करे। यह निवारण करने के लिये इसके काम के अन्तर्गत
प्रवाह के नियमों का लाभ लिया रखा जाएगा। उपर लिखा
मुख्यमन्त्र मुख्यमन्त्र यात्रा न अलग-
लगया एवं बदला जाएगा। यात्रा एक
मिथि एवं बदल दाना लाला के लिए
आज्ञा जितो।

एवं प्रवाह के दृश्य के अनुसार
दिन-भित्रों नाहीं यो वा ज्ञानक्षया
होना से बहार निकलने के लिए
अग्रवालीय यो प्रदर्शन के लिए
एवं लियो ने अपने लक्ष्य में जिता या उ

ज्ञानी दिव्य दुर्लभ संग्रह

केन्द्रीय विशेष सचिव(गृह) जाँच करेंगे □ मुलायम और जाफर शाहीफ ने खद्द व्यक्ति किए

ਲਾਹੌਰ ਅੰਦਰੂਨੀ

ਲਾਹੌਰ ਅੰਦਰੂਨੀ

卷之三

卷之三

FROM : DARUL SAQAFAH DEOBANI

PHONE NO. : 0891+1336+2292

Mon. 24 1394 03:52pm



دارالعلوم دیوبند

(Waqf) Darul Uloom, Deoband-247554 (U.P.) India

Dot No

Dated. 4.7.1972

ذف دارالعلوم دوپنجم امتحانی حلیہ

آج ۲۳ نومبر کو در فرداں سور (دو بندیں) اک اجتماعی جلسہ لعینارت حضرت مولانا
نعمیم عابد سراجی میں صورالدرین حضرت مولانا انقر شاہ مسعودی نے "خواہ العلام رکنی"
سماں ملاشی، نامہ بگیر اور بیگناہ ملکیہ کو زخمی کرنے اور حسین بیگیں ریکھنے پر شدید رنج و دغدغمہ کا
زلہار کرتے ہوئے کیا ملاشی کے آداب و فوائد کو لفڑانداز ترے ہوئے جو کا رودانی ایک
دنی دلسلی درسگاہ میں کی تھیں رس کے محکمہ ہر ماہ کا فرمہ دارستہ ہارے ان شعبوں تک
سرکے کی حنکا اپیاز فرمہ رستی سے مالا بہرا ہلکی سمعنے سر زمی کھعا۔

وہی سے پتے دا اسلام دپر نہ لد ریف ان پندرہ بیویوں کے گھروں ہر ہمیں اس طرح
کے جیسا ہے ذالک زندگانی کو ملکہ را درخوازوں نامہ تھا اور ایسا گھر ہے، یہ بیویوں کے رائے ہوں گو نہیں ایسا ہے
جابران نہ دوسرا بھی ان اداروں کا تھس دو ماہ میتوڑ رکھتے، دزبر عسلی، دزبر افغان اور
ھربانی دزبر عسکری سے وہی تکمیلت ہے جو تھی پرہیز شہزادے کا رہوانہ کی اپیل کی گئی، اور شہزادے
رسانہہ علیم اور سینئر در ملکہ کے زنان سے منظور رکھ لیا ۔

خودر سلاج ماسی
شیخ اک تھندلالم دین

۱۹۹۵ نویسندگان

A Home Minister's Inquiry into Nadwa raid

Press Trust of India

NEW DELHI, November 23:

THE Union minister of state for home, Mr Rajesh Pilot, today ordered a probe into yesterday's raid on the campus of noted Islamic studies institution, Darul Uloom Nadwa-Tul Ulama, in Lucknow.

The sources said that the matter was brought to the notice of Mr Pilot this afternoon as he was campaigning in Karnataka.

Mr Pilot spoke to Ali Mian, who is heading the institution, and asked the senior home ministry officials to take immediate corrective steps.

ALI MIAN DEPLORES: Meanwhile, the raid on the hostel of Darul Uloom Nadwa-tul Ulama on the night of November 22 has come as a bolt from the blue to Muslim scholars and religious leaders who had least expected a search of their premises without proper authorisation of the principal of the *Ulema* and the state government, adds Our Staff Reporter from Lucknow.

The inquiry has been ordered to ensure that such incidents did not occur without taking into confidence the institution authorities.

Those inquiring into the incident would also try to find out

whether there was any laid-down procedure and whether the same was not followed so that action could be taken against erring officials after fixing the responsibility.

of the situation arising from the raid, the Muslims Personal Law Board decided to hold its meeting in Delhi on November 30, where the issue would be taken up.

Chairman of Muslim Personal Law Board, Maulana Sayed Abul Hasan Ali Nadvi, popularly known as Ali Mian, who was talking to the Press condemned the incident and demanded an apology from the government.

Criticising the incident, the Maulana said: "Any attempt to insult or malign the *Ulema* amounts to insulting the entire Muslims of India."

He further said: "It is regrettable that the police has taken this step, as I am told, without the knowledge and permission of the state government. In the circumstances, it becomes necessary that the Central government should let the Indian Muslims know who was responsible for this act."

ACCOUNT: Giving a graphic

Continued on Page 7 Col 5

Pilot orders probe

Continued from Page 1

account of the raid conducted ostensibly to ferret out Kashmiri militants, Abdul Mannan, a lawyer of the Muslim Personal Law Board, said the 'reign of terror let loose' by the PAC men, Delhi police and a handful of Intelligence personnel, was uncalled for. They simply gate-crashed, pushing aside the guard on night duty and held them captive till they conducted their search on the campus, Mr Mannan alleged.

He added that seven students were seriously injured in the firing. Altogether 14 cartridges were recovered yesterday and five fresh empties today. None of the students of any staff of the *Ulema* was asked to cooperate during the raid, he added.

The Maulana, who was pained said he would take up the matter with the prime minister and President.

CONDEMNED: Uttar Pradesh Congress Committee chief, N.D. Tiwari, today condemned the raid and termed it deplorable.

In a statement, the UPCC chief said that despite efforts on the part of the officials no one could be found at the hostel.

Mr S. Javed Akhtar Jaffri, executive member of the Samajvadi Yuva Sabha, has condemned the raid of the Nadwa premises, terming it as an attempt to vitiate the communal atmosphere in the state. In a statement, he said that Nadwa was a renowned institution where only Islamic religious education was imparted.

A bandh was also observed in the old city in protest against the yesterday's raid.

Hundreds of youths marched in the streets, compelling shopkeepers to close down shutters.

Meanwhile, Maulana Rabey Nadvi, principal of Nadwatul Ulama criticised the Union home ministry for the "unauthorised and unwarranted" raid on the premises without taking into confidence the authorities at the institute.

Talking to reporters Mr Nadvi said it was wrong on the part of the bureau men to enter the premises by breaking the door.

"Everything in the institution is an open book for government officials and if they wanted to search the hostel, we were ready to cooperate with them," he said.

دیکھو انہیں جو دیدہ عبرت آگاہ ہو

بڑیں مارے جائیں اور اختری

(بادپھوس اور اختری)

یہ کوئی نہ انشاٹ نہیں بلکہ خود تھا بارے
صحافی دیر جیکسون (REV. JERRY FALWELL)
نہ صدر کلنٹن کے ناجائز جنسی تھقفات کا ایک ویڈیو
تیار کیا ہے، اس میں یہ دکھایا گیا ہے کہ صدر صرف جنسی
ہیں جو ایڈز (AIDS) کے پڑھتے ہوئے خطرے
کا اعلان ان الفاظ میں کرو رہے ہیں:
"گورنمنٹ پیپلز ساؤں میں قاتل ایڈز کی تولاد
25 سے 225 سال کے نوجوانوں میں قتل
کے عام جرائم میں بھی ملوث ہیں۔ یہ پہلی فوری
اسٹیٹ کے شہروں چیستر (WINCHESTER)
میں ایک جماعت نے تیار کی ہیں جس کا نام ہے
تعداد ۱۲۲ فی لاکھ سے مگہٹ کر ۱۰۰ لاکھ تک ہے۔
آج کی ایک خبر یہ ہے کہ ہوپ ول
شہر میں ایک ۱۹ سالہ لڑکے کو پہنچے
دوست کے قتل کے جرم میں ۵۵ سال کی سزا فائدہ
دی گئی ہے۔

(CLINTON CHRONICLES) کے نام سے اس

ٹپ کی بچاؤ پر اکپیاں فروخت جو گئی ہیں۔ اور
دلہن ہزار گرجا گھروں میں اس کام معاہدہ کیا گیا ہے
فال ول (FAL WELL) نے ترجمیں کرنے والے

کا ایک حلقات بنا کیا ہے۔ اس سے سلسلہ
امریکی اخلاقیات کو اور اخلاقیات کا نام ہے۔ اس سے سلسلہ

یہ ایک دعا کے وقت بھروسے کو اخلاقیات کی طرف بوجع
کیا ہے اور قانون استھانات میں خلافات آواز اٹھائی

ہے اور کافیں حکومت کی نرم پائی جو ہم خیس پر کوئی
کے فروغ میں ہے سخت مدد کی ہے۔ فال ول

FAL WELL یہ دعویٰ کرے ہے کہ ان کا خاص
مقصد ہزاروں امریکیوں کو مذہبی اخلاقیات کی

طوف موڑ دیا ہے تاکہ قوم کو بد اخلاقیوں کے پالیں
سے بہانی دلائی جائے۔

آج کی ایک خبر یہ ہے کہ ہوپ ول
شہر میں ایک ۱۹ سالہ لڑکے کو پہنچے
دوست کے قتل کے جرم میں ۵۵ سال کی سزا فائدہ
دی گئی ہے۔

(HOPEWELL)

رچنڈ شامس ۱۸ اگسٹ ۱۹۹۳ء

لووہ بھی کہتے ہیں کہ یہ نہ نگوئی نہ نام ہے

(بادپھوس اور اختری)

یہ کوئی نہ انشاٹ نہیں بلکہ خود تھا بارے
صحافی دیر جیکسون (REV. JERRY FALWELL)
تیار کیا ہے، اس میں یہ دکھایا گیا ہے کہ صدر صرف جنسی
ہیں جو ایڈز (AIDS) کے پڑھتے ہوئے خطرے
کا اعلان ان الفاظ میں کرو رہے ہیں:
"گورنمنٹ پیپلز ساؤں میں قاتل ایڈز کی تولاد
۲۵ سے ۲۲۵ سال کے نوجوانوں میں قتل
کے عام جرائم میں بھی ملوث ہیں۔ یہ پہلی فوری
اسٹیٹ کے شہروں چیستر (WINCHESTER)
میں ایک جماعت نے تیار کی ہیں جس کا نام ہے
تعداد ۱۲۲ فی لاکھ سے مگہٹ کر ۱۰۰ لاکھ تک ہے۔
آج کی ایک خبر یہ ہے کہ ہوپ ول
شہر میں ایک ۱۹ سالہ لڑکے کو پہنچے
دوست کے قتل کے جرم میں ۵۵ سال کی سزا فائدہ
دی گئی ہے۔

(PAULA JONES)

ویڈیو میں پالا جنس نے
جو کافیں گورنری کے زمانے میں اکنس اس
یہ کوئی عمل دخل شروع کر دیا ہے اس لئے
ویڈیو (ARKANSAS STATE) میں ملائم تھیں یہ
گواری دی کر گورنر موصوف نے ان پر جنی دست
وبلڈن (WIMBLEDON) میں کی کی دی
کھلاڑیوں نے ایڈز کے پڑھتے ہوئے خطرے
کے ۲۴ گھنٹے کے لئے سرخ پیپلز پہن کی
نے منشیات کے مجرموں سے کشرا فہرست اپنی
ہیں۔ اس خطرے نے اس وقت شدت اختیار
کر لی جب یہ اعلان کیا گی اس میں کی شہر
کھلاڑی ارٹھر کرٹھ (ARTHUR-
GENE ASHE) ایڈز کے مرض میں مبتلا ہو کر
ختم ہو گئی۔ اور میک جانس (MAGIC
FLOWERS) کے مکان میں کی جس
خاتون کے ساتھ کافیں کے ناجائز تھقفات عصر دیاز
سے تھے۔ اس میں اس شخص کا کردار بھی پہنچ
یہاں کی وجہ سے اس مرض میں مبتلا ہو گی۔
کافیں کے بارے میں کثیر معلومات تھیں کافیں کافیں

کافیں کے بارے میں کثیر معلومات تھیں کافیں کافیں

کافیں کے بارے میں کثیر معلومات تھیں کافیں کافیں

کافیں کے بارے میں کثیر معلومات تھیں کافیں کافیں

کافیں کے بارے میں کثیر معلومات تھیں کافیں کافیں

کافیں کے بارے میں کثیر معلومات تھیں کافیں کافیں

کافیں کے بارے میں کثیر معلومات تھیں کافیں کافیں

کافیں کے بارے میں کثیر معلومات تھیں کافیں کافیں

کافیں کے بارے میں کثیر معلومات تھیں کافیں کافیں

کافیں کے بارے میں کثیر معلومات تھیں کافیں کافیں

کافیں کے بارے میں کثیر معلومات تھیں کافیں کافیں

کافیں کے بارے میں کثیر معلومات تھیں کافیں کافیں

کافیں کے بارے میں کثیر معلومات تھیں کافیں کافیں

کافیں کے بارے میں کثیر معلومات تھیں کافیں کافیں

کافیں کے بارے میں کثیر معلومات تھیں کافیں کافیں

کافیں کے بارے میں کثیر معلومات تھیں کافیں کافیں

کافیں کے بارے میں کثیر معلومات تھیں کافیں کافیں

کافیں کے بارے میں کثیر معلومات تھیں کافیں کافیں

کافیں کے بارے میں کثیر معلومات تھیں کافیں کافیں

کافیں کے بارے میں کثیر معلومات تھیں کافیں کافیں

کافیں کے بارے میں کثیر معلومات تھیں کافیں کافیں

کافیں کے بارے میں کثیر معلومات تھیں کافیں کافیں

کافیں کے بارے میں کثیر معلومات تھیں کافیں کافیں

کافیں کے بارے میں کثیر معلومات تھیں کافیں کافیں

کافیں کے بارے میں کثیر معلومات تھیں کافیں کافیں

کافیں کے بارے میں کثیر معلومات تھیں کافیں کافیں

کافیں کے بارے میں کثیر معلومات تھیں کافیں کافیں

کافیں کے بارے میں کثیر معلومات تھیں کافیں کافیں

کافیں کے بارے میں کثیر معلومات تھیں کافیں کافیں

کافیں کے بارے میں کثیر معلومات تھیں کافیں کافیں

کافیں کے بارے میں کثیر معلومات تھیں کافیں کافیں

کافیں کے بارے میں کثیر معلومات تھیں کافیں کافیں

کافیں کے بارے میں کثیر معلومات تھیں کافیں کافیں

کافیں کے بارے میں کثیر معلومات تھیں کافیں کافیں

کافیں کے بارے میں کثیر معلومات تھیں کافیں کافیں

کافیں کے بارے میں کثیر معلومات تھیں کافیں کافیں

کافیں کے بارے میں کثیر معلومات تھیں کافیں کافیں

کافیں کے بارے میں کثیر معلومات تھیں کافیں کافیں

کافیں کے بارے میں کثیر معلومات تھیں کافیں کافیں

کافیں کے بارے میں کثیر معلومات تھیں کافیں کافیں

کافیں کے بارے میں کثیر معلومات تھیں کافیں کافیں

کافیں کے بارے میں کثیر معلومات تھیں کافیں کافیں

کافیں کے بارے میں کثیر معلومات تھیں کافیں کافیں

کافیں کے بارے میں کثیر معلومات تھیں کافیں کافیں

کافیں کے بارے میں کثیر معلومات تھیں کافیں کافیں

کافیں کے بارے میں کثیر معلومات تھیں کافیں کافیں

کافیں کے بارے میں کثیر معلومات تھیں کافیں کافیں

کافیں کے بارے میں کثیر معلومات تھیں کافیں کافیں

کافیں کے بار

نک تیرے سامنے رگڑا ہا ہو، اے اللہ تو مجھا پنهان
سے دعا مانگنے میں ناکام نہ رکھ، اور تیرے حق
میں بڑا ہمرا بان، نہایت رحم کرنے والا ہو جا،
اے سب ملنگے جلنے والوں سے بہتر لے سب
دینے والوں سے اچھے۔

قرآنی احلاف

قرآن کے مخاطبین اولین نے قرآن مجید میں دنیا کی بے حقیقی و بے ثباتی اور آخرت کی اہمیت اور پاسداری کا ذکر پڑا تھا۔ ”وَمَا هُدٌ لِّلْحَيَاةِ الدُّنْيَا إِلَّا لَهُوَ وَلَعِبٌ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهُمْ أُجُوكُ“ (اور دنیا کی یہ زندگی محض کھیل تماشہ ہے، اور آخرت کا گھری اصل زندگی ہے) کے الفاظ ان کو یاد کئے مگر اس کی حقیقت اور عملی تفسیر ان کو آپ کی زندگی سے معلوم ہونی، اور آپ کے طرز زندگی اور گھر کے نقشہ کو دیکھ کر ہی وہ سمجھئے کہ آخرت کو اصل زندگی سمجھنے کا کیا مطلب ہوتا ہے، اور آخرت کو اصل زندگی سمجھنے والوں اور ”اللَّهُمَّ إِنَّ الْعِيشَ عِيشًا لِّأَخْرَمْ“ پر ایمان رکھنے والوں کی زندگی اور معیشت کیا ہوتی ہے اس علی نقشہ اور اجمالي ترغیب کے ساتھ جب ان کے ”اللَّهُمَّ اكْلِمْ لِي سَمْعَ كَلَمِي وَتَرَى مَكَانَ وَتَعْلَمَ سَرَّى وَعِلَانِيَّتَى لَا يَخْفَى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِّنْ أُمْرِي، وَأَنَا إِلَيْكَ السُّفِيرُ“ المستغیث المستجير بالوجل المشفی المقرا المعروف بذنبی، اسأل اللہ مسالة المسکین، وابتهل إِلَيْكَ إِبْتَهَالَ اللَّذِي الذیل، وَأَدْعُوكَ دُعَادَ الْخَالِفِ الضَّرِيرِ“ وَدُعَاءَ مِنْ خَضْعَتْ لِكَ وَرَقْبَتْ لِكَ صَنْتَ لِكَ عَبْرَتْ لِكَ وَذَلِكَ لِكَ جَسَدٌ وَرَغْمٌ لِكَ أَنْفَهُ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي بِدَعَائِكَ شَقِيًّا وَكُنْ لِي رُؤْفَارِحِيًّا“ یا خیر المسوئین وَيَا خِيرَ الْمَعْطَيْنِ“ اے اللہ تو میری بات کو سناتے، اور میرے جگہ و دیکھتے ہے، اور میرے یو شیہ اور ظاہر کو جتنا تھے، جسے ہندی میں ابال آتا ہے، کے لفظوں سے تعبیر کیا ہے، انھوں نے قرآن مجید سے سمجھا تھا کہ نماز مومن کا ایک محبوب فعل ہے، لیکن جب تک انھوں نے زبان بیوی سے ”وَجَعَلَ قَرْةَ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ“ (میری آنکھوں کی ٹھنڈیں نماز میں ہے) اور بے قراری اور انتہائی شوق و اضطراب کے ساتھ ”يَا بَدْلَا اَتَمَ الصَّلَاةَ، اَرْحَنَا بِهَا“ تھے رہلاں نماز کی اقامت کہ کر بھیجے آرام بھوپنچاؤ، نہیں سننا، ان کو نہ کس کے ساتھ اس عشق و شکخت کا اندازہ نہیں ہوا، اسی طرح جب تک انھوں نے فاصان امت کے سامنے میں ”رِجْلٌ قَبِيلَهُ مَعْلُوقٌ فِي الْمَسَاجِدِ“ (ران کا دل مسجد میں اُنکا رہتابے، مسجد سے نکل کر جب تک دوبارہ مسجد نہیں آتے ان کو جیسیں نہیں آتا،) کے الفاظ نہیں سنئے، ان وہ مسجد اور قلب مومن کا باہمی تعلق علوم نہیں ہوسکا،

انھوں نے قرآن مجید میں بار بار دعا کی ترغیب دیکھی
لئے: دعا رکنے والوں پر عتاب بھی سنائھا، اور
اقصرع و ابتمال (گریز فدائی اور الحاج و اصرار) کے
الفاظ و مفہوم سے بھی وہ آشنا تھے، لیکن اس کی حقیقت
انھوں نے اس وقت جانی جب انھوں نے میدان بدر
میں آپ کو خاک پر سر کھیلیے الفاظ کہتے سنائے:-
«اللَّهُمَّ أَنْتَ شَاهِدُ عَهْدِكَ وَعَدْكَ الْمُعْاهَدُونَ
تَهْذِي فَهَذَا الْعَصَابَةُ لَمْ يَعْبُدْكَ»: لاسے اللہ میں تجویز تیر خبد
ادروخہ کا واسطہ دیتا ہوں، اے اللہ اگر تو چاہے
اں مٹھی بھر جماعت کو ہلاک کرنا تو تیری عہادت
نہ ہو، اور بے قراری کی وہ کیفیت دیکھی جو ابو بکر سے
نہ دیکھی جا سکی یہاں تک کہ انھوں نے عرض کیا۔

بیوں کرنے والے پست بیوی معاشرہ کا اثر سے پودہ سرپر و بار آور پوتا ہے دین کسی خشک اخلاقی ضایعاتی مجموع کا نام نہیں، وہ جذبات و افلاط اور علی مٹاں کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا ان جز بات و افلاط اور علی مٹاں کا سب سے بہتر اور سترنگ بوجو عدو ہے، جو خوبی بخیری ذات سے متعلق اور اس کے حالات زندگی سے مانع ہو،

بیوی اور عیانی، تیری ایشیا کے درمیان مذاہب ایسا بیوں نے اپنے طور پر مختلف کتابیں تالیف کیں، عبد جدید کے مخطوط میں ان کا اضافہ کر دیا اس تھے لاداؤد کے بخاری و مسلم۔ محمد مجتبی بخاری اقبال المازنی اپنے پیغمبر کی زندگی کے مستند واقعات اور ایمان کے خطوط "پیغماں کے خطوط" "یوحنا کے خطوط" آفریں کلام کا مجموع محفوظ نہیں رہا، اور ان میں کو وہ ذہنی ماحول اور فضای میر نہیں تھی، جس میں پیر و ان مذاہب دینی انشومنا اور روحانی بالی گی کا ارتقا دیتھے، اور مذہب کے سیروں کا زیادہ ترشیح کیتا، سے رہا جو شری کرشن جی کے ملفوظات و اقوال پر مشتمل ہے، اسی طرح "اللائی" رہتے، الحسن بن الآخر اس کی ضرورت تسلیم کر کے اس فلاکو پیر و ان مذاہب و "پیر و ان طریق" پر بالہ جلدیں میں ہیں، تفسیر و عوامی پر مشتمل ہیں اور بکثرت ہیں اداۃ المعاشرت للبت (۱) حمیش اسائیکلو کے واقعات و ملفوظات سے پر کیا، مگر اس "فائز" پری ہے ذرفہ مذاہب کو بدعت و درسم اور نئی نئی تفسیروں کا ایسا مجموع بنادیا، جس میں اصل مذهب کی تعلیم کم ہو کر رکھتی، ان مذاہب اور اس کی اپنے پیغمبروں کی سیرت اور مستند واقعات نہیں کے باسے ہیں اپناعقی و تھجی دانیخاں ایک سلم تاریخی حقیقت ہیں گئی۔

خلاف اور کرنے کی کوشش اور بزرگوں کے حکایات و ملفوظات کے مجموع پریتی کی شرح "زندافیت" کے ساتھ ہے کہ قنیت دین پرستی میں بودیوں کے لئے بڑی کوشش کی تھی اسکی بیانیں اور ملیشیا کے ممتاز علماء اور فقہاء پر مشتمل ایک مشرک کو نسل تمام کی گئی ہے، جو جنوب شرقی ایشیا، ہندوستانی کافر یہاں انجام دیگی، حال ہی میں کو نسل کا تاسیسی اجلس بلیشاں والا حکومت کو الیمپور میں منتقل ہوا، پانی جاتی تھی جیویش انسائیکلوپیڈیا جلد ۱۱: ص ۵۹۶۔

ان قدیم مذاہب کو اپنے ابتدائی امبلیخین اور

جنی پرست اور نیاعبد نامہ مطبوع بریش اینڈ فارن بیبل

کے حقیقی رجحانات سے واقف کرنے، ان کی زندگی

یہ کتابیں ان مذاہب کے ماننے والوں اور

کی اپنے پیغمبروں کی سیرت اور مستند واقعات نہیں

کے باسے ہیں اپناعقی و تھجی دانیخاں ایک سلم

تاریخی حقیقت ہیں گئی۔

خلاف اور کرنے کی کوشش اور بزرگوں کے

حکایات و ملفوظات کے مجموع

اسی مقصد کے تحت تلمذوں کے صحیح تیار

ہوئے اور بیویوں کا اس کی تلاوت و شرح اور

مطالعہ اس قدر اشتھانی بڑھا کر تھا کی

حیثیت تاریخی رہ گئی، علاجے بیووں کے مخصوص

لکڑان والی ہو، تقدیس و تنظیم و پرستش کی دیوار

بھی نقل کئے ہیں جو تلمذوں کو عبد قدمی کے مجموع

پر ترجیح دیتے ہیں تلمذوں کے ایک ایجاد میں

طود پر اور بے نیاد بیوی اور فارجی اشرا

پران کتابوں کا گہر اور دور کس اثر پر، اور اس

میں ایک

میں ایک</